AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com

Vol. 2, No. 4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

کرپٹو کرنسی کی شرعی حیثیت: فقہِ شافعی کے اصولِ بیع وشراء کی روشنی میں ایک جامع تحقیقی مطالعہ

The Status of Crypto currency in Islamic Law: A Research Evaluation in Perspective of the Principles of Buying and selling in Shafi'i jurisprudence

Muhammad Umar Khan(Corresponding Author)
Ph.D. Scholar, Department of Islamic Studies, Abdul Wali Khan University Mardan, Khyber Pakhtunkhwa, Pakistan.
Email: Bangash9292@gmail.com
Dr. Saeed-ur-Rahman
Assistant Professor & Supervisor, Department of Islamic Studies, Abdul Wali Khan University (AWKUM) Mardan, Khyber Pakhtunkhwa, Pakistan.
Email: saeed@awkum.edu.pk
Dr. Qaisar Bilal
Assistant Professor & Co-Supervisor, Department of Islamic Studies, Kohat University of Science & Technology (KUST) Kohat, Khyber Pakhtunkhwa, Pakistan.
Email: qaisarbilal95@gmail.com

Abstract

This study examines the Shariah-compliant status of cryptocurrencies within the framework of Shafi'i jurisprudence, particularly focusing on the principles of buying and selling (bi'a wa-shira'). With the rise of digital finance, decentralized financial systems, and blockchain-based assets such as Bitcoin and Ethereum, traditional concepts of wealth and ownership have been challenged. Cryptocurrencies are intangible digital codes whose value depends on market perception, making them a subject of scholarly investigation. By analyzing primary Shafi'i texts—including Al-Umm, Al-Majmu' Sharh al-Muhadhdhab, Tuhfat al-Muhtaj, and Mughni al-Muhtaj—this study evaluates cryptocurrencies in light of key jurisprudential concepts: the definition of wealth, contractual conditions of sale, possession (qabḍ), gharar (excessive uncertainty), riba (usury), and maysir (gambling). The findings indicate that cryptocurrencies can be recognized as 'urfī (conventionally accepted) assets, provided that possession is secure, uncertainty is minimized, and transactions are conducted with permissible intention. However, excessive speculation, market manipulation, or lack of regulatory safeguards may render transactions non-compliant. The study concludes that cryptocurrencies are conditionally permissible under Shafi'i principles, emphasizing the necessity of regulatory stability, clear ownership, and avoidance of excessive risk. The research provides guidance for scholars, investors, and regulators seeking to reconcile modern digital financial instruments with classical Islamic legal standards.

Keywords: *Cryptocurrencies, Shariah Compliance, Shafi'i Jurisprudence, Digital Finance, Blockchain, Bitcoin, Ethereum*

تعارف:

عصرِ حاضر میں مالیاتی دنیا ایک انقلابی تبدیلی سے گزر رہی ہے۔ ڈیجیٹل معیشت، فِن ٹیک (FinTech)، اور غیر مرکزی مالیاتی نظام (Decentralized Finance) نے روایتی زر اور بینکاری تصورات کو چیلنج کیا ہے۔ اسی تناظر میں 2009ء میں Bitcoin متعارف ہوا، جس نے "Peer-to-Peer Electronic Cash System" کا تصور پیش کیا۔ اس کے بعد Ethereum اور دیگر ہزاروں ڈیجیٹل اثاثے وجود میں آئے۔ کرپٹو کرنسی نہ سونا ہے، نہ چاندی، نہ ریاستی ضمانت یافتہ کرنسی؛ بلکہ یہ بلاک چین پر مبنی ڈیجیٹل کوڈ ہے، جس کی قدر مارکیٹ کے اعتماد پر قائم ہے۔ یہی پہلو اسے فقہی تحقیق کا موضوع بناتا ہے، کیونکہ اسلامی شریعت میں مالی معاملات (معاملاتِ مالیہ) اصولی اور نصوصی بنیادوں پر قائم ہیں۔

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com
Vol. 2, No. 4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

فقہِ شافعی بیع و شراء کے باب میں نہایت دقیق اصول فراہم کرتی ہے۔

امام شافعیؒ نے فرمایا:

الأصل في البيوع الإباحة إلا ما دل الدليل على تحريمه[1]

اس اصول کے تحت ہر نئی مالیاتی صورت کو جائز مانا جائے گا، جب تک اس میں حرمت کی علت (ربا، غرر، قمار وغیرہ) ثابت نہ ہو جائے۔

یہ مقالہ خالص فقہِ شافعی کے نصوص، بالخصوص

- Al-Umm
- Al-Majmu Sharh al-Muhadhdhab
- Tuhfat al-Muhtaj
- Mughni al-Muhtaj

کی روشنی میں کرپٹو کرنسی کا اصولی و تطبیقی جائزہ پیش کرتا ہے۔

اس تحقیقی مقالے میں عصری مالیاتی ماہرین کی رائے، بلاک چین ٹیکنالوجی کے سیکیورٹی اصول، اور عالمی مالیاتی قوانین کا فقہی تجزیہ بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ شافعی فقہ کی روشنی میں کرپٹو کرنسی کے جواز یا حرمت کا واضح علمی موقف سامنے آئے۔

اس میں جدید کرپٹو مارکیٹ کے خطرات، بلاک چین کی تکنیکی پیچیدگیاں، اور عالمی مالیاتی قوانین کے اثرات کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے تاکہ فقہی تجزیہ مکمل اور عملی بنیادوں پر قابلِ عمل ہو۔

مبحث اول: فقہِ شافعی میں مال (المال) کا تصور

1: مال کی تعریف

امام نوویؒ لکھتے ہیں: **المال ما يُنتفع به ويجوز بيعه**[2]

اسی طرح خطیب شربینیؒ فرماتے ہیں: **كل ما له قيمة بين الناس ويجوز الانتفاع به شرعاً فهو مال**[3]

شافعیہ کے نزدیک مال کے لیے چار بنیادی شرائط ہیں:

1. قابلِ انتفاع ہونا
2. منفعت کا مباح ہونا
3. عرفاً قابلِ قدر ہونا
4. قدرت علی التسلیم

2: کرپٹو کرنسی کی تطبیق

- عرفاً قدر رکھتی ہے
- مارکیٹ میں قابلِ مبادلہ ہے
- مادی نہیں

یہاں بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے:

کیا "ڈیجیٹل کوڈ" فقہی اعتبار سے مال متقوم ہے؟

شافعی اصول میں مادی ہونا شرطِ لازم نہیں، کیونکہ منفعت بھی مال ہے۔ لہٰذا اگر کرپٹو سے مباح منفعت حاصل ہو تو اسے مال عرفی کہا جا سکتا ہے۔

فقہِ شافعی میں اجارہ کی مثال دی جاتی ہے جہاں مال مادی نہ بھی ہو تو بیع جائز ہوتی ہے۔ اس کے مطابق کرپٹو کرنسی، جس سے تجارتی یا سرمایہ کاری منفعت حاصل کی جا سکتی ہے، اصولی طور پر بیع کے قابل ہے، بشرطیکہ اس میں غرر یا غیر یقینی عنصر غالب نہ ہو۔

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com
Vol. 2, No. 4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

مزید یہ کہ کرپٹو کرنسی کے استعمال میں ڈیجٹل فنانشل انکلوزن (Digital Financial Inclusion) بھی شامل ہے، جو فقہی اعتبار سے معاشرتی فائدہ (maslaha) کے زمرے میں آتا ہے اور اس کی شرعی جوازیت کو مضبوط کرتا ہے۔

3: بیع کی شرائط اور کرپٹو کرنسی

امام شافعیؒ فرماتے ہیں: **ولا يجوز بيع ما لا يقدر على تسليمه**[4]

4: بیع کی بنیادی شرائط

- ایجاب و قبول
- تعیینِ مبیع
- تعیینِ ثمن
- قدرت علی التسلیم
- خلو عن الغرر

5: قدرت علی التسلیم

ابن حجر ہیتمیؒ لکھتے ہیں: **والقبض يختلف باختلاف المبيعات**[5]

قبضہ کی دو صورتیں:

1. قبضہ حسی
2. قبضہ حکمی

ڈیجیٹل والٹ میں Private Key پر اختیار قبضہ حکمی کے مشابہ ہو سکتا ہے، بشرطیکہ:

- مکمل کنٹرول ہو
- تیسرے فریق کی مداخلت نہ ہو

اگر ایکسچینج کے پاس کنٹرول ہو تو قبضہ ناقص ہو سکتا ہے۔

کرپٹو کرنسی میں قبضہ کا مسئلہ جدید فقہ میں "قبضہ غیر مستقر" کے زمرے میں آتا ہے، جہاں حقیقی مالک کا اختیار پلیٹ فارم یا تکنیکی خرابیاں کی وجہ سے متاثر ہو سکتا ہے۔ یہ مسئلہ شافعی اصول میں غرر کے عنصر کو بڑھا دیتا ہے۔

مزید یہ کہ Decentralized Ledger Technology (DLT) کی وجہ سے قبضہ کے جدید فقہی مسائل پیدا ہوتے ہیں، جیسے کہ مشترکہ سرمایہ کاری والی کرپٹو پروجیکٹس میں ملکیت اور قبضہ کی تقسیم۔

6: غرر کا اصول

حدیث: **نهى رسول الله ﷺ عن بيع الغرر**[6]

امام نوویؒ فرماتے ہیں: **كل بيع اشتمل على جهالة فاحشة فهو باطل**[7]

7: کرپٹو کرنسی میں غرر

- شدید قیمتوں کا اتار چڑھاؤ
- مارکیٹ ہیرا پھیری
- ریگولیٹری عدم استحکام

اگر غرر فاحش غالب ہو تو بیع باطل ہوگی۔

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com
Vol. 2, No. 4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

جدید تجزیہ میں یہ دیکھا گیا ہے کہ کرپٹو میں مارجن ٹریڈنگ اور لیوریج ٹریڈنگ میں غرر کا عنصر انتہائی زیادہ ہے، جو اسے شافعی اصول کے مطابق احتیاطی طور پر ممنوع بنا سکتا ہے۔

اس کے علاوہ کرپٹو مارکیٹ میں لیکویڈیٹی کے مسائل بھی غرر کے شبہات کو بڑھاتے ہیں، کیونکہ سرمایہ کار کے لیے غیر یقینی نقصان کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔

8: ربا اور ثمنیت

قرآن: وأحل الله البيع وحرم الربا[8]

شافعیہ کے نزدیک سونا اور چاندی میں علتِ ربا "ثمنیت" ہے۔[9]

اگر کرپٹو کو ثمن مانا جائے تو:

- مثلاً بمثل
- ید أبید

شرط ہوگا۔

اگر اسے محض مال مانا جائے تو عام بیع کے اصول لاگو ہوں گے۔

کرپٹو کرنسی کے لین دین میں تاخیری اثاثے (Delayed Settlement) اور سود پر مبنی قرضے ربا کے شبہات کو بڑھاتے ہیں، اس لیے شافعی علماء احتیاط کا مشورہ دیتے ہیں۔

اس کے علاوہ، Stablecoins اور CBDCs (Central Bank Digital Currencies) کے ربط کو بھی فقہی تناظر میں جانچنا ضروری ہے تاکہ ربا اور ثمنیت کے مسئلے کا واضح تجزیہ کیا جا سکے۔

مبحث دوم: قبضہ حکمی پر مستقل تحقیق

1: فقہی بنیاد:

امام نوویؒ بیان کرتے ہیں کہ زمین کا قبضہ تخلیہ سے مکمل ہو جاتا ہے۔[10]

2: ڈیجیٹل تطبیق:

اگر صارف کے پاس:

- Private Key
- Transfer Authority

ہو تو قبضہ حکمی ثابت ہو سکتا ہے۔

لیکن اگر:

- ہیکنگ کا خطرہ
- پلیٹ فارم کا کنٹرول

غالب ہو تو قبضہ غیر مستقر ہوگا۔

تحقیقی مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ Multi-signature Wallets اور Decentralized Exchanges قبضہ حکمی کے اصول کے نزدیک بہتر قبولیت رکھتے ہیں، کیونکہ یہ مکمل کنٹرول اور شفافیت فراہم کرتے ہیں۔

مزید یہ کہ کرپٹو کی بین الاقوامی قانونی حیثیت بھی قبضہ کی فقہی تشخیص پر اثر ڈال سکتی ہے، خاص طور پر جب قانونی ملکیت کے اصول مختلف ممالک میں مختلف ہوں۔

3: قمار اور قیاس آرائی

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com
Vol. 2, No. 4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

قرآن:إنما الخمر والميسر... رجس من عمل الشيطان[11]

اگر کرپٹو ٹریڈنگ صرف قیاس آرائی اور فوری نفع کی نیت سے ہو تو یہ میسر کے مشابہ ہو سکتی ہے۔

شافعیہ کے مطابق، فیوچرز اور اسپیکولیٹیو کرپٹو مارکیٹ میں خطرہ غالب ہو سکتا ہے، اس لیے یہ قمار کے قریبی زمرے میں آ سکتی ہے، خاص طور پر جب صارف بغیر علم و تحقیق کے لین دین کرے۔

بعض فقہاء جدید تجارتی آلات جیسے Derivatives اور Options کو بھی قمار کے زاویے سے دیکھتے ہیں، جو کرپٹو ٹریڈنگ کے جواز پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

4: عرف کی حجیت:

ابن حجر ہیتمیؒ فرماتے ہیں: **والعرف معتبر إذا لم يخالف نصاً**[12]

اگر کسی معاشرے میں کرپٹو عرفاً مال تسلیم ہو جائے تو اسے مکمل طور پر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

یہاں عرف کا اطلاق اس بات پر ہوتا ہے کہ مقامی مارکیٹ میں کرپٹو کو مالیاتی اثاثے کے طور پر قبول کیا جائے، اور اس کی قیمت پر معیشتی اعتبار قائم ہو۔

اس کے علاوہ، فقہی نصوص میں معاشرتی فائدہ (Maslaha) کو بھی اہم قرار دیا گیا ہے، جو کرپٹو کرنسی کی قبولیت کو اخلاقی اور فقہی طور پر جائز بنا سکتا ہے۔

جامع فقہی نتیجہ:

فقہِ شافعی کے نصوص کی روشنی میں درج ذیل نتائج اخذ ہوتے ہیں:

1. کرپٹو عرفی مال بن سکتی ہے
2. قبضہ حکمی کی گنجائش موجود ہے
3. غرر فاحش کی صورت میں عدم جواز
4. قیاس آرائی کی صورت میں قمار کا شبہ
5. ثمنیت تسلیم ہونے کی صورت میں احکامِ صرف لازم

راجح احتیاطی رائے:

موجودہ غیر مستحکم اور قیاس آرائی پر مبنی ماحول میں کرپٹو لین دین شافعی اصولوں سے مکمل ہم آہنگ نہیں، مگر اگر:

- ریگولیٹری استحکام ہو
- غرر کم ہو
- قبضہ مستقر ہو

تو مشروط جواز کی گنجائش نکل سکتی ہے۔

اس تحقیق میں یہ بھی مشورہ دیا گیا ہے کہ علماء کرپٹو کرنسی کی قانونی، تکنیکی اور معاشی نوعیت کو مد نظر رکھ کر اجتہادی موقف اختیار کریں تاکہ فقہِ شافعی کے اصول جدید مالیاتی ماحول کے مطابق عمل پذیر ہوں۔

مزید یہ کہ بین الاقوامی مارکیٹ میں کرپٹو کرنسی کے استعمال اور ٹیکس قوانین کو بھی مد نظر رکھنا ضروری ہے تاکہ فقہی جواز یا حرمت کا عملی اثر حقیقی معاشرتی نظام میں واضح ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Bibliography/ کتابیات

1. Al-Shafi‘i, Muhammad ibn Idris. *Al-Umm*. Beirut: Dar al-Ma‘rifah, Vol. 3, p. 3.
2. Al-Nawawi, Yahya ibn Sharaf. *Al-Majmu‘ Sharh al-Muhadhdhab*. Beirut: Dar al-Fikr, 1997, Vol. 9, p. 330.

3. Al-Khatib al-Shirbini.*Mughni al-Muhtaj*.Beirut: Dar al-Kutub al-'Ilmiyyah, 1994,Vol.2, p. 2.
4. Al-Shafi'i, Muhammad ibn Idris. *Al-Umm*, Vol. 3, p. 15.
5. Ibn Hajar al-Haytami. *Tuhfat al-Muhtaj*. Cairo: Al-Matba'ah al-Kubra, 1983, Vol. 4, p. 25.
6. Muslim ibn al-Hajjaj. *Sahih Muslim*, Book of Sales (Kitab al-Buyu'), Hadith No. 1513.
7. Al-Nawawi, Yahya ibn Sharaf. *Al-Majmu' Sharh al-Muhadhdhab*, Vol. 9, p. 256.
8. The Qur'an, **Surah Al-Baqarah** 2:275.
9. Al-Shafi'i, Muhammad ibn Idris. *Al-Umm*, Vol. 3, p. 15.
10. Al-Nawawi, Yahya ibn Sharaf. *Al-Majmu' Sharh al-Muhadhdhab*, Vol. 9, p. 256.
11. The Qur'an, **Surah Al-Ma'idah** 5:90.
12. Ibn Hajar al-Haytami. *Tuhfat al-Muhtaj*, Vol. 4, p. 37.